فیضانِ مدنی مذاکرہ (قسط:9)

DAWAT-E-ISLAMI

یقینِ کامل کی برکتیں

(مع دیگر دلچسپ سُوال و جواب)

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **مُحمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی** دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکرے کی روشنی میں مجلس المدینۃ العلمیہ کے شعبہ "فیضانِ مدنی مذاکرہ" کی طرف سے نئے مواد کے کافی اِضافے کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔

(دعوتِ اسلامی)
شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ

پہلے اِسے پڑھ لیجیے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات، علم و حکمت سے معمور مَدَنی مذاکرات اور اپنے تربیت یافتہ مبلغین کے ذَرِیعے تھوڑے ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے مَدَنی مذاکرات میں مختلف قسم کے موضوعات مثلاً عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اخلاقیات و اِسلامی معلومات، روزمرہ معاملات اور دیگر بہت سے موضوعات سے متعلق سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ان عطا کردہ دلچسپ اور علم و حکمت سے لبریز مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدّس جذبے کے تحت المدینۃ العلمیہ کا شعبہ **"فیضانِ مدنی مذاکرہ"** ان مَدَنی مذاکرات کو ضروری ترمیم و اضافے کے ساتھ **"ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت"** کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ ان تحریری گلدستوں کا مطالعہ کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عقائد و اعمال اور ظاہر و باطن کی اصلاح، محبتِ الٰہی و عشقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ مزید حصولِ علمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہو گا۔

پیشِ نظر رسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً ربِّ رحیم عَزَّوَجَلَّ اور اس کے محبوبِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عطاؤں، اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلَام کی عنایتوں اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقتوں اور پُرخلوص دعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیاں ہوں تو اس میں ہماری غیر ارادی کوتاہی کا دخل ہے۔

شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ

۹ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ / 01 جنوری 2015ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یقینِ کامل کی برکتیں

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (۳۲صفحات) مکمل پڑھ لیجئے
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں پھر اُس میں نہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اُس کے نبی (صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں قیامت کے دن وہ مجلس اِن کے لیے باعثِ حسرت ہو گی۔ (اللہ عَزَّوَجَلَّ) چاہے تو اِن کو عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔ (1)

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سدا میں
اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث ورضا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ

1 ... تِرمذی، ج۵، ص۲۴۷، حدیث۳۳۹۱

www.dawateislami.net

اَدْعِیَہ ماثورہ سے مُراد

عرض: اَدْعِیَہ ماثورہ سے کیا مُراد ہے؟ نیز انہیں پڑھنے کے فوائد و برکات بھی بیان فرما دیجیے۔

ارشاد: اَدْعِیَہ ماثورہ سے مُراد وہ دُعائیں ہیں جو حضور نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم سے منقول ہیں خواہ انہیں حضورِ اقدس صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پڑھا یا ان کے پڑھنے کا حکم دیا یا اُن کو پڑھنے کی فضیلت یا فائدہ اور ثواب بیان فرمایا ہے۔[1] دوسری دُعاؤں کی بہ نسبت ماثور دعائیں پڑھنے کے بے شمار فوائد و برکات ہیں، اس ضمن میں تین اَدْعِیہ ماثورہ مع فضیلت ملاحظہ کیجیے:

- حضرتِ سیِّدُنا اَنس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلے اور یہ دُعا پڑھ لے: "بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِالله (اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شُروع، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد سے)" تو اُسے اس وقت نِدا دی جاتی ہے کہ (اے بندۂ خدا!) تجھے سیدھی راہ

---

[1] ... بہشت کی کنجیاں، ص۱۵۷، ملخصاً

www.dawateislami.net

کی ہدایت دی گئی، تجھے غموں سے کِفایت کر دیا گیا، تیری حفاظت کی گئی اور شیاطین کو تجھ سے دُور کر دیا گیا۔ پس ایک شیطان دوسرے سے کہتا ہے: ایسے شخص کو کیسے گمراہ کیا جا سکتا ہے جسے ہدایت دی گئی، کفایت کیا گیا اور محفوظ کر دیا گیا ہو۔[1]

- **اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین** حضرتِ سَیِّدُنا عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شَہَنْشاہِ خوش خِصال، دافِعِ رنج و مَلال صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ ہر دن کی صُبح اور ہر رات کی شام تین بار یہ دُعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع کہ اس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے) تو اُسے کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔[2]

- **اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین** حضرتِ سَیِّدُنا عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، شَفیعِ روزِ شُمار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: جس شخص نے کسی مُصِیبَت زَدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

مدینہ

1... اَبُوداؤد، ج ۴، ص ۴۲۰، حدیث ۵۰۹۵

2... اِبنِ ماجہ، ج ۴، ص ۲۸۴، حدیث ۸

www.dawateislami.net

اَلَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے جس نے مجھے اس بیماری سے بچایا جس میں تُو مبتلا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے کثیر لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی) تو جب تک زندہ ہے، اس مُصیبت سے اَمان میں رہے گا۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! احادیثِ مبارکہ میں وارد دُعائیں اگر یقینِ کامل اور صدقِ دل کے ساتھ پڑھی جائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے بیان کردہ فضائل بھی ضرور حاصل ہوں گے کیونکہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زبانِ حق ترجمان کُن کی کُنجی ہے یعنی جو فرماتے ہیں ہو کر رہتا ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں:

وہ زَبان جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اُس کی نافِذ حکومت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش)

یقینِ کامل کی برکتیں

عرض: سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامین پر یقینِ کامل سے متعلق کوئی واقعہ ارشاد فرما دیجیے تاکہ ہمارے لیے ترغیب کا سامان

---

1 ... ترمذی، ج ۵، ص ۲۷۲، حدیث ۳۴۴۲

www.dawateislami.net

ہو جائے۔

ارشاد: سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامین پر اعتقاد و یقینِ کامل سے متعلق اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، عاشقِ ماہِ نُبُوَّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ امام احمد رضاخان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کے دو واقعات ملاحظہ کیجیے، چنانچِہ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: "(مجھے) بخار بہت شدید تھا اور گلے کے پیچھے گلٹیں۔ میرے منجھلے (مجھ سے چھوٹے) بھائی (مولانا حسن رضاخان) مرحوم ایک طبیب کو لائے، اُن دنوں بریلی میں مَرَضِ طاعون بشدّت تھا، اِن صاحِب نے بغور دیکھ کر سات آٹھ مرتبہ کہا: یہ وُہی ہے، وُہی ہے، وُہی ہے یعنی مرضِ طاعون۔ میں بالکل کلام نہ کر سکتا تھا اس لئے انہیں جواب نہ دے سکا حالانکہ میں خوب جانتا تھا کہ یہ غلط کہہ رہے ہیں، نہ مجھے طاعون ہے، نہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْعَزِیْز کبھی ہو گا، اِس لئے کہ میں نے طاعون زدہ کو دیکھ کر بارہا وہ دُعا پڑھ لی ہے جسے حُضُور سرورِ عالم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تعلیم فرمایا کہ جو شخص کسی بلا رسیدہ (مصیبت زدہ) کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بَلا سے محفوظ رہے گا۔ وہ دُعا یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ

www.dawateislami.net

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا[1] جن جن اَمراض کے مریضوں، جن جن بلاؤں کے مبتلاؤں کو دیکھ کر میں نے اِسے پڑھا، بِحَمْدِہٖ تَعَالٰی آج تک اِن سب سے محفوظ ہوں اور بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی (یعنی اللہ تعالیٰ کی مدد سے) ہمیشہ محفوظ رہوں گا۔"[2]

مزید فرماتے ہیں: میرے پاس اِن عَمَلیات کے ذخائر بھرے ہیں لیکن بِحَمْدِ اللہِ تَعَالٰی آج تک کبھی اِس طرف خیال بھی نہیں کیا۔ ہمیشہ اُن دُعاؤں پر جو اَحادیث میں اِرشاد ہوئیں عمل کیا۔ میری تو تمام مُشکِلات اِنہیں سے حل ہوتی رہتی ہیں۔ (اِسی تذکرے میں فرمایا) دوسری بار جب کعبہ معظمہ حاضر ہوا، یکایک (یعنی اچانک) جانا ہوگیا، اپنا پہلے سے کوئی اِرادہ نہ تھا۔ پہلی بار کی حاضری حضرات والدین ماجِدَیْن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے ہمراہ رِکاب (یعنی ہمراہی میں) تھی۔ اُس وقت مجھے تیئیسواں سال تھا۔ واپسی میں تین دن طوفان شدید رہا تھا، اِس کی تفصیل میں بہت طُول ہے۔ لوگوں نے کَفَن پہن لئے تھے۔ حضرت والدہ ماجدہ کا اِضْطِراب (یعنی پریشانی) دیکھ کر اُن کی تسکین (یعنی تسلی) کیلئے بے ساختہ میری زبان سے نکلا کہ آپ اِطْمینان رکھیں، خدا کی

مدینہ

1. ... تِرمِذی، ج ۵، ص ۲۷۲، حدیث ۳۴۴۲
2. ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۶۹

www.dawateislami.net

قَسم! یہ جہاز نہ ڈوبے گا۔ یہ قَسم میں نے حدیث ہی کے اِطمینان پر کھائی تھی جس میں کشتی پر سوار ہوتے وقت غرق (یعنی ڈوبنے) سے حِفاظت کی دُعا[1] اِرشاد ہوئی ہے۔ میں نے وہ دُعا پڑھ لی تھی لہٰذا حدیث کے وعدۂ صادِقہ (یعنی سچے وعدے) پر مطمئن تھا۔ پھر بھی قَسم کے نکل جانے سے خود مجھے اندیشہ ہوا اور معاً حدیث یاد آئی: مَنْ یَّتَاَلَّ عَلَی اللّٰہِ یُکْذِبْہُ (یعنی) جو اللہ تعالیٰ پر قسم کھائے، اللہ اُس کی قسم کو رد فرما دیتا ہے۔[2] حضرت عزّت (یعنی اللہ تعالیٰ) کی طرف رُجوع کی اور سرکارِ رسالت (صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) سے مدد مانگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کہ وہ مخالف ہَوا کہ تین دن سے بَشِدَّت چل رہی تھی دو گھڑی میں بالکل مَوقُوف ہوگئی (یعنی رُک گئی) اور جہاز نے نَجات پائی۔[3]

اَلْبَحْرُ عَلَا وَالْمَوْجُ طَغٰی، مَن بے کس وطوفاں ہوشربا
مَنجَدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نَیّا پار لگا جانا (حدائقِ بخشش)

مدینہ

1... کشتی میں سوار ہوتے وقت کی دُعا: بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الرَّحْمٰنِ مَجْرٖھَا وَمُرْسَاھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ترجمہ: اللہ مالک ومہربان کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ (کنز العمّال، ج۶، ص۳۰۳، حدیث ۱۷۵۳۴)

2... کنز العمّال، ج۱۵، ص۳۸۸، حدیث ۴۳۵۸۰
(یعنی خواہ مخواہ حکمِ قطعی کرے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ضرور ایسا کرے گا جیسے کوئی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کھا کر کہے کہ فلاں شخص جنت میں جائے گا، فلاں دوزخ میں۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

3... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۱۸۱۔۱۸۲

www.dawateislami.net

(یعنی سمندر چڑھا ہوا ہے اور موجیں طغیانی پر ہیں۔ میں بے کس ہوں اور طوفان ہوش اُڑانے والا ہے۔ میں بھنور میں پھنس گیا ہوں اور ہوا بھی مخالف سمت چل رہی ہے۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ایسی حالت میں آپ میری کشتی کو کنارے لگا دیجیے۔)

شَیْخَیْن، طَرَفَیْن، صَاحِبَیْن اور صَحِیْحَیْن سے مُراد

عرض: شَیْخَیْن، طَرَفَین، صاحِبَیْن، صَحِیْحَیْن اور صِحاحِ سِتَّہ سے کیا مُراد ہے؟

ارشاد: خلفاءِ راشدِین میں سے امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صدیق اور امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہما کو، مُحَدِّثِیْن میں سے اِمام محمد بن اِسمٰعیل بُخاری اور اِمام مسلم بن حَجّاج قُشَیری رَحِمَہُمَا اللہُ تعالٰی کو اور ائمہ میں سے امامِ اعظم نعمان بن ثابِت و امام ابو یوسف رَحِمَہُمَا اللہُ تعالٰی کو شَیْخَیْن کہا جاتا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ و حضرتِ سیِّدُنا اِمام محمد بن حسن شیبانی رَحِمَہُمَا اللہُ تعالٰی کو طَرَفَین اور حضرتِ سَیِّدُنا اِمام ابو یوسف اور امام محمد بن حسن شیبانی رَحِمَہُمَا اللہُ تعالٰی کو صَاحِبَیْن کہتے ہیں۔

احادیثِ مبارکہ کی دو مشہور کتابوں صحیح بُخاری اور صحیح مُسلِم کو "صَحِیْحَیْن" کہا جاتا ہے اور اگر ان کے ساتھ سُنَنِ اَرْبَعہ (سنن ابو داوٗد،

www.dawateislami.net

سنن ترمذی، سنن ابنِ ماجہ اور سنن نَسائی) بھی شامل ہوں تو اِن چھ کُتُبِ احادیث کو ”صِحاحِ سِتَّہ“ کہا جاتا ہے۔

قُرآنِ پاک کو چُومنا کیسا؟

عرض: قرآنِ پاک کو چُومنا اور چہرے پر مَس کرنا کیسا ہے؟

ارشاد: قرآنِ پاک کو چُومنا اور چہرے پر مَس کرنا صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے فعل سے ثابت ہے چنانچہ فقۂ حنفی کی مشہور و معروف کتاب دُرِّ مُختار میں ہے: امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ روزانہ صبح کو مُصْحَف (یعنی قرآنِ مجید) کو بوسہ دیتے تھے اور کہتے یہ میرے رب کا عہد اور اس کی کتاب ہے۔ امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ بھی مُصْحَف کو بوسہ دیتے اور چہرے سے مس کرتے تھے۔(1)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ”مُصْحَف (یعنی قرآن) شریف کو تَعْظِیماً سر اور آنکھوں اور سینے سے لگانا اور بوسہ دینا جائز و مُستحب ہے کہ وہ اَعظم شعائر سے ہے اور تعظیمِ شعائر تَقْوَی الْقُلُوْب (دلوں کی پرہیزگاری) سے۔“(2)

---

1 ... دُرِّمختار، ج۹، ص۶۳۴

2 ... فتاویٰ رضویہ، ج۲۲، ص۵۶۳

www.dawateislami.net

سلسلۂ عالیہ چِشتیہ کے عظیم پیشوا، خواجہ خواجگان، سلطانُ الہند حضرت سیِّدُنا خواجہ غریب نواز حسن سَنْجَری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کا فرمان ہے: جو شخص قرآنِ شریف کو دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے فَضل وکرم سے اس کی بِینائی زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کی آنکھ کبھی نہیں دُکھتی اور نہ خشک ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ ایک بُزرگ سجادے پر بیٹھے ہوئے تھے اور سامنے قرآن شریف رکھا تھا۔ ایک نابینا نے آکر اِلتماس کی کہ میں نے بہت علاج کئے مگر آرام نہیں ہوا اب آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ میری آنکھیں ٹھیک ہو جائیں۔ مَیں آپ سے فاتحہ کے لیے ملتجی (درخواست گزار) ہوں۔ اس بُزرگ نے قِبلہ رُخ ہو کر فاتحہ پڑھی اور قرآن شریف اُٹھا کر اس کی آنکھوں پر مَلا جس سے اس کی دونوں آنکھیں روشن ہو گئیں۔ (1)

قُرآنِ پاک والے صندوق پر سامان رکھنا کیسا؟

عرض: قُرآنِ پاک جس صندوق یا اَلْماری میں ہو اُس کے اُوپر سامان کا تھیلا (Bag) وغیرہ رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

ارشاد: قُرآنِ پاک جس صندوق یا اَلْماری میں ہو اُس کے اُوپر سامان کا تھیلا (Bag) وغیرہ رکھنا تو دور کی بات فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے

(1)... دَلِیْلُ الْعَارِفِیْن اَز ہَشت بَہِشت، ص ٨٠

www.dawateislami.net

ہیں اُس پر کپڑا بھی نہ رکھا جائے چنانچہ صَدْرُالشَّریعہ، بَدْرُالطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: قرآنِ مجید جس صندوق میں ہو اُس پر کپڑا وغیرہ نہ رکھا جائے۔ (1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے دلوں میں قرآنِ مجید کی عظمت پیدا کیجیے اور خوب خوب اس کا ادب واحترام بجالائیے، ہو سکتا ہے کہ یہی عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قبول ہو جائے اور ہماری مغفرت کا سبب بن جائے۔ دلیلُ العارفین میں ہے کہ پہلے زمانے میں ایک فاسِق نوجوان تھا جس کی بدکاری سے مسلمانوں کو نفرت آتی تھی۔ اسے بہُت منع کرتے لیکن وہ ایک نہ سُنتا۔ اَلْغرض جب اس کا اِنتقال ہو گیا تو کسی نے اِسے خواب میں دیکھا کہ سر پر تاج رکھے فِرِشتوں کے ہَمراہ جنّت میں جا رہا ہے، اِس سے پوچھا کہ تُو تو بدکار تھا، یہ دولت کہاں سے نصیب ہوئی؟ جواب دیا: دنیا میں مجھ سے ایک نیکی ہوئی وہ یہ کہ جہاں کہیں قرآن شریف پر میری نگاہ پڑتی، کھڑے ہو کر تعظیم کی نظر سے اسے دیکھتا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کی بدولت بخش دیا اور یہ دَرَجہ عنایت فرمایا۔ (2)

---

1 ... بہارِ شریعت، ج۳، ص۴۹۵

2 ... دَلیلُ الْعارِفِین اَز ہَشت بَہِشت، ص۸۰

www.dawateislami.net

قُرآنِ پاک پر دِینی کُتُب رکھنا کیسا؟

عرض: کیا قرآنِ پاک پر کوئی دینی کتاب بھی نہیں رکھ سکتے؟

ارشاد: قرآنِ پاک پر کوئی دینی کتاب بلکہ ترجمہ و تفسیر بھی نہیں رکھ سکتے۔ سب سے اُوپر قرآنِ پاک ہونا چاہیے اس کے نیچے درجہ بدرجہ دیگر کتابیں رکھی جائیں۔ کتابوں کے ایک دوسرے پر رکھنے کی ترتیب بیان کرتے ہوئے صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی فرماتے ہیں: لغت و نحو و صرف کا ایک مرتبہ ہے، ان میں ہر ایک کی کتاب کو دوسرے کی کتاب پر رکھ سکتے ہیں اور ان سے اوپر علمِ کلام کی کتابیں رکھی جائیں، ان کے اوپر فقہ اور احادیث و مَواعظ و دعواتِ ماثورہ فقہ سے اوپر اور تفسیر کو ان کے اوپر اور قرآنِ مجید کو سب کے اوپر رکھیں۔ قرآنِ مجید جس صندوق میں ہو اس پر کپڑا وغیرہ نہ رکھا جائے۔[1]

قُرآنِ پاک ہاتھوں سے چھوٹنے کا کفّارہ

عرض: قرآنِ پاک ہاتھوں سے چھوٹ جائے تو اس کا کیا کَفّارہ ہے؟

ارشاد: قرآنِ پاک ہاتھوں سے چھوٹ جائے تو شرعاً اِس کا کوئی کفّارہ نہیں البتہ کچھ

مدینہ

1 ... بہارِ شریعت، ج۳، ص۴۹۵

www.dawateislami.net

نہ کچھ صدقہ کر دینا بہتر ہے تاکہ اس معاملے میں جو غفلت یا کوتاہی ہوئی وہ مُعاف ہو جائے۔ بعض علاقوں میں قرآنِ مجید ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر تشریف لے آئے تو گندم یا آٹا قرآنِ مجید کے برابر تول کر صَدَقہ کر دیتے ہیں۔ گندم یا آٹا صدقہ کرنا اچّھا عمل ہے مگر قرآنِ مجید کے برابر تول کر خیرات کرنا ضروری نہیں بلکہ کمی بیشی کے ساتھ بھی صدقہ و خیرات کر سکتے ہیں۔

ننگے سر بیتُ الخلا میں جانا کیسا؟

عرض: ننگے سر بیتُ الخلا میں جانا کیسا ہے؟

ارشاد: ننگے سر بیتُ الخلاء میں جانا ممنوع ہے۔ صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ننگے سر پاخانہ، پیشاب کو جانا یا اپنے ہمراہ ایسی چیز لے جانا جس پر کوئی دُعا یا اللّٰہ و رسول یا کسی بزرگ کا نام لکھا ہو ممنوع ہے۔ یوہیں کلام کرنا مکروہ ہے۔[1] لٰہذا بیت الخلا میں جاتے وقت سر کو کسی چیز سے ڈھانپ لینا چاہیے کہ یہ سنّت ہے چنانچہ مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: سر ڈھک کر پاخانے جانا سنّت ہے، ننگے سر پاخانے جانے والا

مدینہ

1 ... بہارِ شریعت، ج۱، ص۴۰۹

www.dawateislami.net

اس سنّت میں عمل نہ کر سکا۔[1]

عورت کا اپنے شوہر کو نام لے کر پُکارنا کیسا؟

عرض: کیا عورت اپنے شوہر کا نام لے تو طلاق پڑ جاتی ہے؟

ارشاد: عورت اپنے شوہر کا نام لے کر پُکارے تو اس سے طلاق نہیں پڑتی البتہ عورت کا اپنے شوہر کو نام لے کر پکارنا مکروہ ہے چنانچہ صَدْرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیْقَہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ”عورت کو یہ مَکْرُوہ ہے کہ شوہر کو نام لے کر پُکارے۔ بعض جاہِلوں میں یہ مشہور ہے کہ عورت اگر شوہر کا نام لے لے تو نِکاح ٹوٹ جاتا ہے یہ غَلَط ہے، شاید اسے اس لئے گھڑا ہو کہ اِس ڈر سے کہ طلاق ہو جائے گی، شوہر کا نام نہ لے گی۔“[2]

پہلے کی خواتین اپنے شوہر کا نام لینے سے شرماتی تھیں لیکن آج کل اکثر عورتیں ”میرا شوہر، میرا شوہر“ کہتے جھکتی ہیں نہ لجاتی ہیں بلکہ شادی کے بعد بطورِ نسبت اپنے والِد کا نام لینا تو کُجا اپنا نام بھی بھُول جاتی ہیں اور لفظِ مِسز یا بیگم کے ساتھ بِلا جھجک اپنے شوہر کا نام لیتی ہیں مثلاً مِسز جمیل یا بیگم

---

❶ ... مرآۃُ المناجیح، ج۱، ص۱۷۸

❷ ... بہارِ شریعت، ج۳، ص۶۵۷۔۶۵۸

www.dawateislami.net

خلیل۔ اپنے شوہر کے نام کے ساتھ مشہور ہونے میں عقلاً بھی نقصان ہے کہ اگر خدانخواستہ شوہرِ نامدار نے طلاق دیدی یا شوہر پہلے فوت ہو گیا تو پھر؟ کیونکہ مرنے سے نِکاح ٹوٹ جاتا ہے لٰہذا عافیت اِسی میں ہے کہ عورت شادی کے بعد بھی پکارنے میں اپنے والدِ گرامی کے ساتھ ہی نِسبت کا اِظہار کرے مثلاً ''بنتِ قاسم اور بنتِ ہاشم'' وغیرہ۔ اسی طرح شوہر کو بھی چاہیے کہ بِلاضَرورت ''میری بیوی (Wife)'' کہنے کے بجائے حسبِ ضرورت ''میرے گھر والے یا میرے بچوں کی امّی'' وغیرہ کلِمات کہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ایسی ہی پیاری سوچ دی جاتی ہے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ ہو جایئے، مدنی ماحول میں جہاں اسلامی بھائیوں کی اصلاح ہو رہی ہے وہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں کی بھی اصلاح ہو رہی ہے، آپ کی ترغیب و تحریص کے لیے ایک مدنی بہار پیش کی جاتی ہے ملاحظہ فرمایئے: چنانچہ بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی رنگ میں رنگنے سے پہلے بہت سی عورتوں کی طرح میں بھی بے پردگی، فیشن زدگی اور فحش کلامی جیسی برائیوں میں ملوث تھی ۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا شوق اور گھر والوں

www.dawateislami.net

سے لڑنا جھگڑنا میرا محبوب مشغلہ تھا، اپنے بچوں کے ابو سے زبان دَرازی کرنے کو گویا میں اپنا حق سمجھتی تھی۔ علمِ دین سے کوسوں دُور اور فکرِ آخرت سے یکسر غافل تھی۔ میرے سُدھرنے کی ترکیب یوں بنی کی ایک دن میں اپنی بہن کے ساتھ ان کی سہیلی کے گھر گئی۔ ان کی سہیلی جو ایک باحیا اور پُر وقار شخصیت کی مالک تھیں، بڑی مِلَنْساری سے پیش آئیں۔

دورانِ گفتگو اِنکشاف ہوا کہ وہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ میں ان کی خوش اخلاقی اور عاجِزی و اِنکساری سے بڑی متاثر ہوئی۔ انہوں نے بڑے دھیمے اور محبت بھرے لہجے میں ہمیں دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی اس مختصر سی اِنفرادی کوشش کے نتیجے میں مجھے اتوار کے روز ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہاں پر میں نے تلاوتِ قرآن، نعت شریف اور بیان سنا، جب ذِکْرُ اللہ کے بعد اجتماعی دعا میں کی جانے والی گریہ وزاری سنی تو میرے دل کی دنیا زیروزَبر ہوگئی، مجھ پر عجیب رِقّت طاری تھی، پچھلی زندگی کے گناہ میری نگاہوں میں گھوم رہے تھے، مارے شرم کے میں پانی پانی ہوگئی، آنکھوں سے اشکِ ندامت بہہ نکلے۔ میں نے خُوب گڑگڑا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

سے اپنے تمام گناہوں کی معافی مانگی اور توبہ کرلی۔ اجتماع کے بعد میں نے ایک نئی زندگی کا آغاز کیا، جس میں نمازوں کی پابندی تھی، پردے کی عادت تھی، بڑوں کا ادب چھوٹوں پر شفقت تھی، گُفتار میں نرمی تھی، نگاہوں کی حفاظت تھی الغرض قدم قدم پر شریعت کی پاسداری کی کوشش تھی۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول پر قربان، جس کی بدولت مجھے سدھرنے کا موقع ملا۔

جُھوٹا خواب بیان کرنے کا عذاب

عرض: جُھوٹا خواب گڑھ کر بیان کرنا کیسا ہے؟

ارشاد: جھوٹا خواب گڑھ کر سُنانے والا سخت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحْبُوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ”جو جُھوٹا خواب بیان کرے اُسے بروزِ قِیامت جَو کے دو دانوں میں گانٹھ لگانے کی تکلیف دی جائیگی اور وہ ہرگز گانٹھ نہیں لگاپائے گا۔“(1)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: ”ایک شخص ایسا کلام کرتا ہے جس میں (یعنی کلام کی قباحت اور اس کے انجام کے بارے میں) وہ غوروفِکْر نہیں کرتا تو وہ

1... بخاری، ج ۴، ص ۴۲۲، حدیث ۷۰۴۲

www.dawateislami.net

اِس بات کے سبب جہنم میں اِس مِقدار سے بھی زِیادہ گرے گا جس قَدَر مَشْرِق و مَغْرِب کے دَرمِیان فاصِلہ ہے۔"[1] یاد رکھیے! خواب سُنانے والے سے قَسَم کا مطالَبہ کرنا شرعاً واجِب نہیں، جو مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ جھوٹا ہو گا وہ اپنے اس جھوٹ کو ثابت کرنے کے لیے جُھوٹی قَسم بھی کھالے گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوٹا خواب بیان کرنے اور اس کی تعبیر پوچھنے سے بچنا چاہیے کہ جھوٹے خواب کی بھی اگر تعبیر بیان کر دی جائے تو وہ واقع ہوجاتی ہے، اس ضمن میں ایک حکایت ملاحظہ کیجیے چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ہِشام علیہ رَحمَۃُ اللہِ السَّلام فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرتِ سیِّدُنا محمد بن سِیْرِین علیہ رَحمَۃُ اللہِ المُبین سے ایک خواب بیان کیا، کہنے لگا: میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ایک شیشے کا پیالہ ہے، جس میں پانی بھی موجود ہے، وہ پیالہ تو ٹوٹ گیا ہے، مگر پانی جوں کا توں موجود ہے، یہ سن کر آپ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر، (اور جھوٹ نہ بول) کیونکہ تونے ایسا کوئی خواب نہیں دیکھا، وہ شخص کہنے لگا: سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں آپ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ سے ایک خواب بیان کر رہا ہوں اور آپ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ فرمارہے ہیں کہ تونے کوئی خواب نہیں دیکھا؟ آپ رحمۃُ اللہ

مدینہ

[1] ... بخاری، ج ۴، ص ۴۲۱، حدیث ۷۴۷۷

www.dawateislami.net

تعالٰی علیہ نے فرمایا: بلاشبہ یہ جھوٹ ہے لہٰذا اس جھوٹ کے نتیجے کا میں ذمہ دار نہیں ہوں، اگر تو نے واقعی یہ خواب دیکھا ہے، تو تیری بیوی ایک بچہ جنے گی، پھر وہ مر جائے گی اور بچہ زندہ رہے گا۔ اس کے بعد وہ شخص جب آپ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کے پاس سے چلا گیا تو اس نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے تو ایسا کوئی خواب نہیں دیکھا تھا، یہ سن کر کسی نے کہا: لیکن آپ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ نے تعبیر تو بیان کر دی ہے، حضرتِ سیِّدُنا ہشام علیہ رَحْمَۃُ اللہ السَّلَام فرماتے ہیں: اس واقعہ کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اس شخص کی بیوی نے ایک بچہ جنا، پھر وہ مر گئی اور بچہ زندہ رہا۔ (1)

خواب کو لوگوں سے چُھپانا کیسا؟

عرض: ایسی صورت میں تو یہی مُناسِب معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں میں بیان کرنے کے بجائے خواب کو صیغۂ راز میں رکھا جائے۔

ارشاد: یہ مَحض ایک وَسْوَسہ ہے، اچّھے اور سچے خواب بیان کرنے اور سننے میں کوئی مضایقہ نہیں البتہ خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنا خواب تعبیر جاننے والے یا اپنے کسی خیر خواہ کے سامنے ہی بیان کرے جو اس کے اچھے خواب کو بری تعبیر سے نہ بدل دے حضرتِ سیِّدُنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ

مدینہ

(1)... تاریخ دمشق، ج۵۳، ص۲۳۲

www.dawateislami.net

سے روایت ہے کہ رسولِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم کا فرمانِ عظیم ہے: اچھا خواب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے تو جب تم میں سے کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے پیارے کے سوا کسی سے بیان نہ کرے اور جب ناپسند بات دیکھے تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگے اور تین بار تھوک دے اور اس کی خبر کسی کو نہ دے تو وہ خواب اسے مضر نہ ہو گا۔(1)

اس حدیثِ پاک کے تحت حضرت عَلَّامَہ ابو الحسن اِبْنِ بَطَّال عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْجَلَال فرماتے ہیں: جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو صرف اسی شخص سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہے اس لیے کہ محبت کرنے والے کو وہ بات بری نہیں لگے گی جو اس کے دوست کو خوش کرنے والی ہے بلکہ وہ اس کی شادمانی پر خوش ہو گا اور اس بات کا حریص نہیں ہو گا کہ وہ اس کے اچھے خواب کی کوئی بُری تعبیر بیان کرے۔ اگر اس نے اپنا خواب کسی ایسے شخص سے بیان کیا جو اس سے محبت نہیں کرتا تو وہ اس خطرے سے محفوظ نہیں ہو گا کہ وہ (اپنے بغض و عناد اور حسد کی وجہ سے) اس کے اچھے خواب کی کوئی بُری تعبیر بیان کر دے اور وہ اسی کے موافق رونما ہو جائے جیسا کہ

مدینہ

(1) ... مُسلِم، ص ۱۲۴۲، حدیث ۲۲۶۱

www.dawateislami.net

حدیثِ پاک میں ہے: خواب کا ظہور پہلی تعبیر بیان کرنے والے کے مطابق ہوتا ہے۔(1)

میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فتاویٰ رضویہ جلد 22 صفحہ 270 پر ارشاد فرماتے ہیں: ”احادیثِ صَحِیْحَہ سے ثابت حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اِسے (یعنی خواب کو) اَمرِ عظیم جانتے اور اس کے سُننے، پوچھنے، بتانے، بیان فرمانے میں نہایت دَرَجے کا اِہْتِمام فرماتے۔ صحیح بُخاری وغیرہ میں حضرتِ سیِّدُنا سَمُرہ بن جُنْدَب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے، حُضُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نمازِ صُبح پڑھ کر حاضِرین سے دریافت فرماتے: ”آج کی شَب کسی نے کوئی خواب دیکھا؟“ جس کسی نے دیکھا ہوتا عرض کر دیتا، حُضور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تعبیر بیان فرماتے۔(2)

حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید خُدری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظم ہے: ”اچھا خواب

مدینہ

1... ابنِ ماجہ، ج۴، ص۳۰۵، حدیث۳۹۱۵ / شرح ابن بطال، ج۹، ص ۵۵۷

2... بخاری، ج۱، ص۴۶۷، حدیث۱۳۸۶

www.dawateislami.net

نُبُوَّت کا 70 واں ٹکڑا ہے۔ جو کوئی اچھا خواب دیکھے اُسے چاہیے کہ اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد بجالائے اور لوگوں کے سامنے بیان کرے اور جو اِس کے علاوہ دیکھے تو اپنے خواب سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگے اور کسی کے سامنے بیان نہ کرے تاکہ وہ اُسے نقصان نہ دے۔"(1)

قرآنِ کریم، احادیثِ مبارکہ اور بُزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِين کی کتابوں میں خوابوں کا بکثرت تذکرہ ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا امام ابو القاسم قُشَیری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے "رِسالۂ قُشَیْرِیَّہ" میں ایک باب بنام "رُؤْیَا الْقَوم" قائم کیا ہے جس میں 66 اَولیائے کرام کے خواب نَقْل فرمائے ہیں۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَالِی نے احیاء العلوم کی جلد 4 صَفْحَہ 540 تا 543 پر ایک باب بنام "مَنَامَاتُ الْمَشَائِخ" قائم کیا ہے جس میں انہوں نے 49 خواب نَقْل کئے ہیں۔ اسی طرح "حَیاتِ اعلیٰ حضرت" (مطبوعہ مکتبۂ نَبَوِیّہ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور) کے صَفْحَہ نمبر 424 تا 432 پر میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مُجَدِّدِ دین ومِلّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کے 14 خواب خود آپ ہی کی زَبانی مَروی ہیں۔

1... مُسندِ احمد، ج ٢، ص ٥٠٢، حدیث ٦٢٢٣

www.dawateislami.net

پتنگ اُڑانا اور اس کی ڈور لوٹنا کیسا؟

عرض: پتنگ اُڑانا اور اس کی ڈور لوٹنا کیسا ہے؟

ارشاد: پتنگ اُڑانا لَہو ولعِب ہے جو کہ ناجائز ہے اور اس کی ڈور لُوٹنا حرام ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے کَنْ کَیَّا (کَن۔کَیْ۔یَا) یعنی پتنگ اُڑانے اور اس کی ڈور لوٹنے کے بارے میں سُوال ہوا تو ارشاد فرمایا: ”کَنْ کَیَّا اُڑانا لَہو و لَعِب اور ”لَہو“ ناجائز ہے۔ حدیث میں ہے: ” کُلُّ لَھْوِ الْمُسْلِمِ حَرَامٌ اِلَّا ثَلَاثَۃٌ مسلمان کے لئے کھیل کی چیزیں سوائے تین چیزوں کے سب حرام ہیں۔“ [1] ڈور لوٹنا نُہبیٰ (لوٹ مار) اور نُہبیٰ حرام ہے کہ حُضورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے لوٹ مار سے منع فرمایا۔ [2] (اس صورت میں) لوٹی ہوئی ڈور کا مالک اگر معلوم ہو تو فرض ہے کہ اسے دے دی جائے اور اگر نہ دی اور بغیر اس کی اجازت کے اس سے کپڑا سیا تو اس کپڑے کا پہننا حرام ہے، اسے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا پھیرنا واجب ہے اس وجہ سے کہ اس

مدینہ

1 ... سوائے تین کھیلوں کے دنیا کا ہر کھیل باطل ہے (١) اپنی کمان سے تیر اندازی کرنا (٢) اپنے گھوڑے کو شائستگی سکھانا (٣) اپنی گھر والی یعنی اہلیہ کے ساتھ کھیلنا، یہ تینوں جائز ہیں۔ (مستدرک حاکم، ج٢، ص٤١٩، حدیث ٢٥١٣)

2 ... بخاری، ج٢، ص١٣٧، حدیث ٢٤٧٤

www.dawateislami.net

میں حرام شامل ہو گیا ہے جیسے کسی کی غَصب شُدہ زمین پر نماز پڑھنا اور اگر مالک نہ ہو تو وہ لُقْطہ ہے یعنی پڑی پائی چیز، واجب ہے کہ اسے مشہور کیا جائے یہاں تک کہ مالک کے ملنے کی اُمّید قطع (ختم) ہو۔ اس وقت وہ شخص غنی ہے تو فقیر کو دیدے اور اگر فقیر ہے تو اپنے صَرف (استعمال) میں لا سکتا ہے پھر جب مالک ظاہر ہو اور فقیر کے صرف میں آنے پر راضی نہ ہو تو اپنے پاس سے اس کا تاوان (یعنی اِسی طرح کی اتنی ہی ڈور یا اس کی رقم) دینا ہو گا۔ (1)

ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: ”کَن کَیَّا (پتنگ) اُڑانا منع اور لڑانا گناہ اور اس کا لوٹنا حرام ہے۔ خود آکر گر جائے تو اسے پھاڑ ڈالے اور اگر معلوم نہ ہو کہ کس کی ہے تو ڈور کسی مسکین کو دے دے کہ وہ کسی جائز کام میں صرف کر لے اور خود مسکین ہو تو اپنے صرف میں لائے پھر جب معلوم ہو کہ فُلاں مسلم کی ہے اور وہ اس تصدُّق (صدقہ کرنے) یا اس مسکین کے اپنے صَرف میں لانے پر راضی نہ ہو تو دینا ہو گی اور کَن کَیَّا (پتنگ) کا مُعاوَضہ بَہَر حال کچھ نہیں۔“ (2)

---

1 ... اَحکامِ شریعت، حصّہ اوّل، ص ۳۷

2 ... فتاوٰی رضویہ، ج ۲۴، ص ۶۶۰، ملخصًا

www.dawateislami.net

بسنت میلے اور پتنگ بازی کی آفات

عرض: بَسَنْت منانے اور اس میں پتنگ بازی کرنے کے بارے میں کچھ ارشاد فرما دیجیے۔

ارشاد: بَسَنْت میلا یہ ایک گستاخِ رسول کی یادگار ہے اسے جاری کرنے والے مرکھپ کر اپنے کیفرِ کردار کو پہنچ گئے مگر افسوس! صد کروڑ افسوس! اپنی یقینی اور اٹل موت سے غافل مسلمانوں نے اسے جاری رکھنے میں اپنا کردار ادا کیا اور کر رہے ہیں جس کی وجہ سے اب بھی یہ گناہوں بھرا سلسلہ تمام تر ہلاکت خیزیوں کے ساتھ اپنی نحوستیں لُٹا رہا ہے۔ آج مسلمان کہلانے والے "بَسَنْت" کے نام سے غیر مسلموں کے اس تہوار کو فخریہ طور پر بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں جس میں پتنگ بازی کے خوب خوب مقابلے ہوتے ہیں، ایک دوسرے کی ڈَوریں کاٹی اور لوٹی جاتی ہیں، مکانوں کی چھتوں پر ڈیک لگا کر فُحش گانے چلائے جاتے ہیں۔ پتنگ کٹ جانے پر اتنی خوشی منائی جاتی ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے مل کر رَقْص کرتے ہیں، مرد تو مرد خواتین بھی اس کارِ گناہ میں مردوں سے پیچھے رہ جانے کو گویا خلافِ شان خیال کرتی ہیں، بڑے بڑے شہروں میں پہلے ہی سے ہوٹل اور اونچی اونچی عمارتوں کی چھتیں بک ہو جاتی ہیں، جس میں ملک کے طول و

www.dawateislami.net

عرض سے بے شمار لوگ شریکِ مَعاصی (گناہ) ہوتے ہیں، الغرض بے حیائی وفحاشی اور دیگر گناہوں کا بازار خوب گرم ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔

ہر سال اس منحوس تہوار کے باعث بے شمار افراد چھتوں سے گر کر، پتنگ کی ڈور پھنسنے، بجلی کی تاروں کے گرنے یا مقابلہ بازی کے دوران آپس میں لڑ جھگڑ کر موت کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں، نہ جانے کتنے ہی بچّوں کی شہ رگیں تیز ڈور سے کٹ جاتی ہیں، بیسیوں افراد ٹانگیں یا بازو تڑوا کر عمر بھر کے لئے اَپاہج اور والدین اور دیگر اہلِ خانہ کیلئے وبالِ جان بن جاتے ہیں اور کئی ماں باپ اپنے بچّے کو اس منحوس تہوار کی نَذر کر کے پوری زندگی کے لیے دل پر اولاد کی جُدائی کا داغ لیے پھرتے ہیں۔ اہم شخصیتوں کے علاوہ غیر ملکی سفیروں کو بھی مدعُو کر کے پتنگ بازی کے نظارے کی زحمت دی جاتی ہے اور وہ لوگ اس قوم کی ان کارستانیوں کو دیکھ کر مسکراتے ہیں کہ اس قوم کا بچّہ بچّہ ہزاروں کا مقروض ہے لیکن یہ قوم اپنے ملک کو بچانے کے بجائے کروڑوں روپے پتنگ بازی کی نذر کر رہی ہے۔ الغرض نفس وشیطان کی چال میں آ کر بے شمار مسلمان اپنا وقت اور پیسہ ضائع کرنے کے ساتھ ساتھ بسا اوقات اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سبھی مسلمانوں کو عقلِ سلیم عطا فرمائے اور ان فضول و بیہودہ کاموں

www.dawateislami.net

سے خود بھی بچنے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔[1]

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

ایمان کی حفاظت کا وظیفہ

عرض: ایمان پر خاتمہ کے لیے کوئی وظیفہ ارشاد فرما دیجیے۔

ارشاد: دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 561 صَفحات پر مشتمل کتاب "ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت" (مکمل) صَفْحَہ 311 پر شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنّت، حُضُور مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: ایک روز بعد فراغ نمازِ عشاء لوگ دست بوس ہو رہے تھے اِس مجمع میں سے ایک صاحِب نے (حُضُور اعلیٰ حضرت کی) خدمت بابَرَکت میں عرض کی: حُضُور! میں "ضِلع ہوشنگ آباد" کا رہنے والا ہوں، مجھے حُضُور کی "جبل پور" تشریف آوری کی رَیل (ٹرین) میں خبر ملی لہٰذا ڈاک سے صِرف دُعا کے واسِطے حاضِر ہوا ہوں کہ خُداوندِ کریم (عَزَّ وَجَلَّ)

---

[1] ... مزید تفصیلات جاننے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ "بَسَنْت میلا" کا مطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

ایمان کے ساتھ خاتِمہ بِالخیر کرے۔

حُضُور نے دُعا دی اور ارشاد فرمایا: اکتالیس بار صبح[1] کو "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" اوّل و آخر دُرُود شریف، نیز سوتے وَقت اپنے سب اَوراد کے بعد سورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجیے اس کے بعد کلام (گفتگو) وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضَرورت ہو تو کلام (بات) کرنے کے بعد پھر سورۂ کافرون تلاوت کر لیں کہ خاتِمہ (اختتام) اسی پر ہو، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خاتِمہ ایمان پر ہو گا اور تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعا کا وِرد رکھیں: "اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْأً نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ۔"[2]

آپ بھی اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے ارشاد فرمودہ وظائف بیان کردہ طریقے کے مطابق پابندی کے ساتھ کیجیے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خاتمہ بالخیر نصیب ہو گا۔اس کے علاوہ حضرتِ سیِّدُنا خِضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام مع کُنْیَت و وَلدِیَّت ولقب یاد کر لیجیے کہ تفسیرِ صاوی میں ہے: جو کوئی حضرتِ سیِّدُنا خِضر عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا نام مع کُنْیَت و

مدینہ

1 ...... آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صُبح کہلاتی ہے اور دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ...... مسندِ احمد، ج۷، ص۱۴۶، حدیث۱۹۶۲۵

www.dawateislami.net

وَلدِیَّت ولقب یاد رکھے گا اُس کا خاتِمہ ایمان پر ہو گا۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کانام مع کُنْیَت ووَلدِیّت ولقب یہ ہے:

"اَبُوالْعَبَّاس بَلْیَا بِنْ مَلْکَان اَلْخِضَر۔"(1)

آنکھوں میں جلوہ شاہ کا اور لب پہ نعت ہو
جب روح تن سے ہو جدا یاربِّ مصطفٰے
اے کاش! زیرِ گنبدِ خضرا بِئے ضیا
ایمان پر ہو خاتِمہ یاربِّ مصطفٰے (وسائلِ بخشش)

◈◈◈◈◈

مؤمنوں پر تین احسان کرو!

حضرتِ سیِّدُنا یحییٰ بن مُعاذ رازی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی فرماتے ہیں: تم سے مؤمنوں کو اگر تین فوائد حاصل ہوں تو تم مُحْسِنِیْن (یعنی اِحسان کرنے والوں) میں شمار کیے جاؤ گے (۱) اگر انہیں نَفع نہیں پہنچا سکتے تو نقصان بھی نہ پہنچاؤ (۲) انہیں خوش نہیں کر سکتے تو رنجیدہ بھی نہ کرو (۳) ان کی تعریف نہیں کرسکتے تو بُرائی بھی مت کرو۔

(تَنبِیہُ الْغافِلِین، ص۸۸، پشاور)

مدینہ

1 ...... تفسیرِ صاوی، ج۴، ص۱۲۰۷

www.dawateislami.net

ماٰخذومراجع

	نام کتاب	مصنف/مؤلف	مطبوعہ
1	حاشیۃ الصاوی علی الجلالین	احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفّٰی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
2	صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفّٰی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
3	صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری، متوفّٰی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم بیروت ۱۴۱۹ھ
4	سنن الترمذی	امام محمد بن عیسٰی ترمذی، متوفّٰی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
5	سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفّٰی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۱ھ
6	سنن ابن ماجہ	امام محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ، متوفّٰی ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
7	مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفّٰی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
8	المستدرک	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، متوفّٰی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
9	کنز العمال	علامہ علاء الدین علی بن حسام الدین ہندی متوفّٰی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ ۱۴۱۹ھ
10	شرح ابن بطال	امام علی بن خلف بن عبد المالک بن بطال، متوفّٰی ۴۴۹ھ	ریاض
11	تاریخ مدینہ دمشق	حافظ ابو القاسم علی بن حسن ابن عساکر شافعی متوفّٰی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۶ھ
12	مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفّٰی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
13	الدر المختار	محمد بن علی المعروف بعلاء الدین حصکفی متوفّٰی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
14	فتاوٰی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور
15	احکام شریعت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفّٰی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
16	ملفوظات اعلیٰ حضرت	مفتیٔ اعظم ہند محمد مصطفٰی رضا خان، متوفّٰی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
17	بہار شریعت	صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفّٰی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
18	تنبیہ الغافلین	فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی، متوفّٰی ۳۷۳ھ	پشاور
19	دلیل العارفین از ہشت بہشت	ملفوظات خواجہ معین الدین اجمیری متوفّٰی ۶۳۳ھ	شبیر برادرز مرکز الاولیا لاہور
20	بہشت کی کنجیاں	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفٰی اعظمی	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

فہرس

دُرُود شریف کی فضیلت 2
اَدْعِیَہ ماثورہ سے مُراد 3
یقینِ کامل کی برکتیں 5
شَیْخَیْن، طَرَفَیْن، صَاحِبَیْن اور صَحِیْحَیْن سے مُراد 9
قُرآنِ پاک کو چُومنا کیسا؟ 10
قُرآنِ پاک والے صندوق پر سامان رکھنا کیسا؟ 11
قُرآنِ پاک پردِینی کُتُب رکھنا کیسا؟ 13
قُرآنِ پاک ہاتھوں سے چھوٹنے کا کفّارہ 13
ننگے سر بیتُ الخلا میں جانا کیسا؟ 14
عورت کا اپنے شوہر کو نام لے کر پُکارنا کیسا؟ 15
جُھوٹا خواب بیان کرنے کا عذاب 18
خواب کو لوگوں سے چُھپانا کیسا؟ 20
پتنگ اُڑانااوراس کی ڈور لوٹنا کیسا ؟ 24
بسنت میلے اورپتنگ بازی کی آفات 26
ایمان کی حفاظت کا وظیفہ 28

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتِماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **''مَدَنی اِنْعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافِلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-513-1

0125253

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net